Maulana Azad National Urdu University

M.A. (Persian) III Semester Examination - May - 2019

Paper : MAPR303CCT : Indo-Persian Literature (Poetry) (Backlog)

پرچہ: نظم فارسی در ہند

Time : 3 hrs **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. **حصہ اول** میں **10** لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ **(10 x 1 = 10 Marks)**
2. **حصہ دوم** میں آٹھ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دوسو **(200)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **6** نمبرات مختص ہیں۔ **(5 x 6 = 30 Marks)**
3. **حصہ سوم** میں پانچ سوالات ہیں۔اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو **(500)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **10** نمبرات مختص ہیں۔ **(3 x 10 = 30 Marks)**

حصہ اول

سوال نمبر 1

(i) بزم تیموریہ کس کی تصنیف ہے؟

(ii) مغلوں کے دربار کا پہلا ملک الشعرا کون تھا؟

(iii) غبار خاطر کس نے لکھا ہے؟

(iv) تسخیر فطرت کا مصنف کون ہے؟

(v) 'صحبتِ بیگانہ' کا موضوع کیا ہے؟

(vi) یہ شعر کس کا ہے؟

خبری رفت ز گردون به شبستان ازل

حذر ای پردگیان پرده دری پیداشد

(vii) " وسط الحیواة" کس کا دیوان ہے؟

(viii) امیر حسن دہلوی کس شہر میں مدفون ہیں؟

(ix) یہ شعر کس کا ہے؟

گرد در بهشت باده کشی فتنه گل کند

ساغر کشی ' بگوشهٔ میخانه خوشتر است

(x) 'درمرثیه فرزند' کس نے لکھا ہے؟

حصہ دوم

(2) کلیم کاشانی کی شاعری کی خصوصیات معہ امثال بیان کریں۔

(3) امیر خسرو کی فارسی غزلیات پر تنقیدی نظر ڈالیے۔

(4) ہندوستان میں مغل سلطنت سے قبل فارسی ادبیات کا تعارف کروائیے۔

(5) امیر حسن دہلوی کی شاعرانہ خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔

(6) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کے پیش کیجیے۔

ای روشنیِ دیدهٔ روشن چگونه ای — من بی تو تیره روز تو بی من چگونه ای
من در فراق دست و گریبان صد غمم — تا در کفن تو پای بدامن چگونه ای

(7) مندرجہ ذیل اشعار کی باحوالہ متن تشریح کیجیے۔

گنجائش گل نبوده اکنون — شد کوه فراق حائل ما
زود داست که شوق بی سروپاست — دنباله شتاب محمل ما

(8) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

ترك آرزو کردم رنج هستی آسان شد — سوخت پرفشانیها کاین قفس گلستان شد
عالم از جنونِ من کرد کسب هموارى — سیل گریه سردا دم کوه و دشت دامان شد

(9) تشریح کریں اور اہم نکات کو واضح کیجیے۔

من از خاك پولاد ناب آفریدم — تو شمشیر و تیر و تفنگ آفریدی
تبر آفریدی نهال چمن را — قفس ساختی طائر نغمه زن را

حصہ سوم

(10) سبک هندی کی خصوصیات بیان کیجیے اور کسی ایک نمائندہ شاعر کا تعارف کرواتے ہوئے اس کے کلام کی سبک ہندی کی خصوصیات کا مثالوں کے ذریعہ تجزیہ کیجیے۔

(11) فیضؔی کے کلام کی خصوصیات کا تعارف کرواتے ہوئے مثالوں کے ذریعہ اس کی شعری عظمت کو واضح کیجیے۔

(12) تشریح کیجیے اور اہم نکات کی توضیح کیجیے۔

مژده صبح درین تیره شبانم دادند — شمع کشتند و ز خورشید نشانم دادند
رخ کشود ند و لب هرزه سرایم بستند — دل ربودند و دو چشم نگرانم دادند
سوخت آتشکده ز آتش نفسم بخشیدند — ریخت بتخانه زناقوس فغانم دادند

گهر از رایت شاهان عجم بر چیدند — بـه عـوض خـامـۂ گـنـجینۂ فشانم دادند

(13) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

خطر در آبِ زیر کاه بیش از بحرمی باشد — من از همواری این خلق ناهموارمی ترسم
زبس نامردمی از چشم نرم دوستان دیدم — اگر بر گل گذارم پا ززخم خار می ترسم
چه باشد پشت و روی اژدها دریا به نیشش — نه از اقبال می نالم نه از ادبار می ترسم
بلاعی مرغ زیرك دام زیر خاك می باشد — زتارِ سبحه بیش از رشتۂ زنارمی ترسم

(14) مندرجہ ذیل اشعار کی باحوالہ متن تشریح قلم بند کیجیے۔

رخ خود بیوش اگر نه رقم منجمان را — زحساب هشتم اختر به شمار خواهی آمد
بلب آمده است جانم تو بیاکه زنده مانم — پس از آنکه من نمانم بچه کار خواهی آمد
منم و دلی و آهی ره تو درون این دل — مرد ایمن اندرین ره که فگار خواهی آمد
می تست خونِ خلقی و همی خوری دما دم — مخور این قدح که فردا به خمار خواهی آمد

☆☆☆